Regd. No. L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

تار کا پتہ الفضل لاہور

۱۰ شعبان ۱۳۷۳ھ

قیمت فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۳/۸ | ۱۴ شہادت ۱۳۳۳ ہش | ۱۴ اپریل ۱۹۵۴ء | نمبر ۸۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

عام صحت بہتر ہے مگر خفیف حرارت ہو جاتی ہے ۔ پیشاب میں شکر بہت کم ہو گئی ہے

احباب اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۱۳ اپریل :۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے ۔

"حضور کی صحت بہتر ہے مگر خفیف حرارت ہو جاتی ہے ۔ پیشاب میں شکر بہت کم ہو گئی ہے ۔" تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے :۔

Hazrat well. Only slight temperature and sugar in urine also much less.

عرب اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی پاکستانی تجویز عراق کی رضامندی

کانفرنس میں فلسطین کے مسئلہ اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کے ذرائع پر غور کیا جائے گا

قاہرہ ۱۳ اپریل :۔ پاکستان نے فلسطین کے مسئلہ اور مقدس مقامات کی حفاظت کے متعلق غور و خوض کرنے کے لئے عرب اور مشرق وسطیٰ کے ملکوں کی ایک کانفرنس بلانے کی جو تجویز پیش کی تھی ۔ عراق نے اس کی تائید کی ہے ۔ اس امر کا انکشاف قاہرہ میں عراق کے سفیر مسٹر نجیب نے کیا ۔ اس سے پہلے بیروت سے بھی اس قسم کی خبریں آچکی تھیں یہ امید ظاہر کی گئی ہے کہ یہ کانفرنس ۷ مئی کو شروع ہو گی ۔ یاد رہے کہ سب سے پہلے اس قسم کی کانفرنس بلانے کی تجویز وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے پیش کی تھی ۔ انہوں نے کہا تھا کہ اب وقت آگیا ہے کہ عرب اور مشرق وسطیٰ کی حکومتیں فلسطین کے مسئلہ اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کی خاطر سر جوڑ کر بیٹھیں ۔ اور ان مسائل کا حل سوچیں ۔ جو اس وقت انہیں درپیش ہیں ۔

پانڈیچری کے قریب فرانسیسی پولیس نے ایک گروہ پر گولی چلا دی

نئی دہلی ۱۳ اپریل :۔ نئی دہلی ریڈیو نے خبر دی ہے کہ کل رات پانڈیچری سے سات میل کے فاصلہ پر فرانسیسی پولیس نے ایک ایسے گروہ پر گولی چلا دی جو فرانسیسی ہند کے بھارت سے الحاق کا مطالبہ کر رہا تھا ۔ آٹھ آدمی زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے ۔ ریڈیو کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ گولی ہندوستانی علاقے میں چلائی گئی

ادیب شیشکلی پیرس پہنچ گئے

پیرس ۱۳ اپریل :۔ شام کے سابق صدر کرنل ادیب شیشکلی لبنان سے بذریعہ ہوائی جہاز پیرس پہنچ گئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ وہ کچھ عرصہ پیرس میں قیام کریں گے ۔

مسٹر ڈلس کی پیرس میں آمد

پیرس ۱۳ اپریل :۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس حکومت فرانس سے بات چیت کرنے کے لئے آج لندن سے پیرس جا رہے ہیں ۔ وہ لندن میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے بات چیت کر رہے تھے ۔ جو آج ختم ہو گئی

لبنان کے وزیر مختار نے اپنی تقرری کے کاغذات گورنر جنرل کو پیش کر دیئے

کراچی ۱۳ اپریل :۔ پاکستان میں لبنان کے نامزد وزیر مختار مسٹر رشید الرحمٰن نے آج گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کے سامنے اپنے تقرری کے کاغذات پیش کئے ۔ اس موقعہ پر وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان بھی موجود تھے ۔ آپ نے مسٹر عبد الرحمٰن کا تعارف گورنر جنرل سے کرایا ۔

ــ مجلس دستور ساز کا اجلاس ملتوی ہو گیا ۔

مجلس دستور ساز نے عدلیہ کے متعلق بقیہ دفعات کو منظور کر کے نئے آئین کے تحت عدالتی نظام مکمل کر لیا

کراچی ۱۳ اپریل :۔ آج صبح مجلس دستور ساز کا پھر اجلاس ہوا جس میں عدلیہ کے متعلق بنیادی اصولوں کی رپورٹ کی بقیہ دفعات کو منظور کر کے نئے آئین کے تحت عدالتی نظام مکمل کر لیا ۔ مجلس دستور ساز نے مسٹر ہاشم گزدر کی ایک ترمیم منظور کر لی جس میں کہا گیا ہے کہ جب جوڈیشل کمشنر یا چیف کورٹ کا درجہ بڑھا کر ہائیکورٹ کے برابر کر دیا جائے تو جوڈیشل کمشنر یا چیف کورٹ کے ججوں کا درجہ بھی ہائی کورٹ کے ججوں کے درجہ کے برابر کر دیا جائے ۔ وزیر قانون مسٹر بروہی نے ترمیم پیش کئے جانے پر کہا کہ عملی طور پر اب بھی جوڈیشل کمشنر کی عدالت اور سندھ چیف کورٹ کو ہائیکورٹ کا درجہ حاصل ہے ۔ مجلس دستور ساز نے ایک اور ترمیم بھی منظور کر لی جس میں کہا گیا ہے کہ مملکت کے سربراہ صرف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سفارش پر کسی جج کا ایک ہائیکورٹ سے دوسرے ہائی کورٹ میں تبادلہ کر سکیں گے ۔ اس ترمیم کے متعلق مسٹر گزدر نے کہا کہ یہاں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ کوئی ہائیکورٹ کسی دوسری ہائیکورٹ کے ماتحت نہ ہو گی ۔ مجلس دستور ساز کے رکن مسٹر عبد الحمید نے خدشہ ظاہر کیا کہ کہیں اس قانون کا غلط طور پر استعمال نہ ہو اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر ججوں کا تبادلہ ہونے لگے ۔

مغربی پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم میں تبدیلی

کراچی ۱۳ اپریل :۔ حکومت پاکستان نے اگلے مہینے کی پہلی تاریخ سے مغربی پاکستان کا معیاری وقت گرینچ کے معیاری وقت سے پانچ گھنٹے آگے کر دیا ہے جو اس وقت ساڑھے چار گھنٹے آگے ہے ۔ ۳۰ اپریل اور یکم مئی کی درمیانی رات کو بارہ بجے مغربی پاکستان کی گھڑیوں کی سوئیاں مستقل طور پر آدھا گھنٹہ آگے کر دی جائیں گی ۔ مشرقی پاکستان کے معیاری وقت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی ۔

مشرقی پاکستان کے شہری رسد و ترقیات کے وزیر کے بیان کی تردید

ڈھاکہ ۱۳ اپریل :۔ پاکستان گنتنتری دل پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمود علی نے مشرقی پاکستان کے شہری رسد و ترقیات کے وزیر مسٹر شریف الدین کے اس بیان پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ متحدہ محاذ صرف عوامی لیگ کرشک سرمک پارٹی اور نظام اسلام پارٹی کے نمائندوں پر مشتمل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ محاذ گنتنتری دل کی تجویز پر ہی قائم کیا گیا تھا ۔ اور انتخابات کے وقت جہاں مذکورہ بالا جماعتوں نے متحدہ محاذ کے لئے اپنے امیدوار نامزد کئے تھے وہیں گنتنتری دل نے بھی نامزد کئے تھے ۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ مسٹر شریف الدین نے جو نظام اسلامی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ایسا سوال اٹھایا ہے جس سے متحدہ محاذ کی سالمیت خطرہ میں پڑ گئی ہے انہوں نے اس سوال پر متحدہ محاذ کا ایک جلسہ طلب کرنے کا مطالبہ کیا ۔

امریکہ پاکستان کی صنعتی ترقی کیلئے چار کروڑ چالیس لاکھ ڈالر دیگا!

اس رقم میں سے ایک کروڑ ڈالر مشرقی بنگال کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں

ڈھاکہ ۱۳ اپریل :۔ امریکہ کی بیرونی امداد کا محکمہ جون ۱۹۵۴ء کو ختم ہونے والے تین سالوں میں پاکستان کی صنعتی ترقی کے لئے چار کروڑ چالیس لاکھ ڈالر خرچ کرے گا ۔ مشرقی پاکستان کے لئے اس امداد سے ایک کروڑ ڈالر مخصوص کئے گئے ہیں ۔ جو مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقی میں خرچ کئے جائیں گے ۔ اس امر کا اعلان پاکستان میں امریکی محکمہ امداد کے ڈائرکٹر نے ڈھاکہ میں کیا ۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے دستکاری پریس لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی نظر دلوں پر ہے

عن ابی ہریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان اللہ لا ینظر الی صورکم و اموالکم ولکن ینظر
الیٰ قلوبکم و اعمالکم (مسلم)

ترجمہ :- حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قبولیتِ دعا کی شرائط

"قبول دعا کے لئے بھی چند شرائط ہوتی ہیں۔ دعا کرانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے۔ اور اس کے غنائے ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے۔ اور صلحکاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنائے۔ تقوےٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے۔ تو ایسی صورت میں دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ اور اگر وہ خدا تعالےٰ کو ناراض کرتا ہے۔ اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے۔ تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں۔ اور استجابت کا دروازہ اس کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ پس ہمارے دوستوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے بچاویں۔ اور ان کی راہ میں کوئی روک نہ ڈالیں۔ جو ان کی ناشائستہ حرکات سے پیدا ہو سکتی ہیں"

(ملفوظات)

فہرست انیس سالہ میں اپنے نام و پتہ کا اندراج دیکھ لیں

آپ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں انیس سال تک متواتر قربانی کرنے والے ہیں۔ چاہیئے کہ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود دفتر میں تشریف لا کر اپنی تسلی کر لیں کہ آیا آپ کے نام و پتہ کا اندراج جو دفتر نے اپنے ریکارڈ کے مطابق کیا ہوا ہے۔ یہی درست ہے۔ یا اس میں آپ کوئی درستی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنی قوم کا بھی اندراج دیکھ لیں۔ تا کتاب میں صحیح اور درست شائع ہو سکے۔ اور احباب کو اشاعت کے بعد شکایت نہ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید)

صوبائی امیر کے انتخاب کے متعلق ضروری اعلان

صوبائی امیر کے انتخاب میں بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ مزید تاخیر مناسب نہیں۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ ضلع وار امراء صوبہ پنجاب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ صوبائی امیر صوبہ پنجاب کا انتخاب بتاریخ ۱۷ اپریل ۱۹۵۳ء بروز ہفتہ مجلس شوریٰ کی کارروائی ختم ہونے کے معاً بعد منعقد ہوگا۔ اس انتخاب میں ضلع وار امراء اور ضلع وار نظام کے دو دو سیکرٹریان (جنرل سکرٹری اور سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور عامہ مقرر نہ ہونے کی صورت میں سیکرٹری تبلیغ) حصہ لے سکیں گے۔ اس لئے ضلع وار امراء کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہر دو سیکرٹریان کو اپنے ہمراہ لائیں۔ جس ضلع میں ضلع وار سیکرٹری مقرر نہ ہو۔ اس ضلع کے صدر مقام کے دو مذکورہ بالا سیکرٹری اس انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

جہاد فی سبیل اللہ

دیدی خدا کی راہ میں اولاد و جان و مال
احمد کے پاکباز مریدوں میں وہ بھی ہیں

دیتے ہیں قادیاں میں جو توحید کی اذاں
احساسِ زندگی کی نویدوں میں وہ بھی ہیں

پہنچے دیارِ غیر میں پیغامِ حق لئے
جانباز و سرفروش سعیدوں میں وہ بھی ہیں

کچھ وہ بھی تھے گئے مگر واپس نہ آسکے
ارضِ وطن کی گُشتہ امیدوں میں وہ بھی ہیں

ہم ہر جہادِ عشق کے میدان میں لڑے
اپنے نگینے خاتمِ گیتی میں ہیں جڑے

عبد المنان عابد

ناشرانِ کتب کے متعلق ضروری اعلان

صیغہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض احباب نے اس صیغہ کی منظوری کے بغیر بعض رسالے طبع کرائے ہیں۔ اور ان میں کچھ قابلِ اعتراض امور شائع ہوئے ہیں۔ حالانکہ صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن ۳۰۵ مورخہ ۸/۸/۴۹ میں یہ صراحت موجود ہے کہ "ہر تصنیف کی جو شائع کی جانی مقصود ہو قبل از وقت نظارت تالیف سے اجازت لینی ضروری ہوگی۔ اور بغیر اجازت کے شائع شدہ تصانیف کی اجازت کو روکا جا سکے گا"

احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ اس قاعدے کی پورے طور پر پابندی فرمائیں۔

(انچارج صیغہ تالیف و تصنیف)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام کل پاکستان انعامی تحریری مقابلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے جلسہ سالانہ کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ جماعت کے احباب اپنے اندر علمی تحقیق کی عادت ڈالیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے ایک کل پاکستان انعامی تحریری مقابلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ موضوع "مصلح موعود" کی پیشگوئی کا یہ حصہ ہوگا۔

"(وہ) زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی"

مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱) یہ مقابلہ صرف خدام تک ہی محدود ہوگا۔ (۲) مضمون زیادہ سے زیادہ ۲۵ صفحات فلسکیپ پر مشتمل ہو اور صاف اور خوشخط لکھا ہو (۳) تمام مضامین ۱۵ جولائی ۱۹۵۳ء تک نیچے دیئے ہوئے پتہ پر پہنچ جائیں۔ (۴) جج حضرات کا فیصلہ آخری ہوگا۔

نتیجہ کا اعلان ۱۵ اگست تک الفضل لاہور، المصلح کراچی۔ خالد ربوہ۔ اور فرقان احمد نگر میں اشاعت کے لئے بھیجدیا جائے گا۔ انعامات اول۔ دوم۔ سوم آنے والوں کو سالانہ اجتماع ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر دیئے جائیں گے۔ معیاری مضامین کو سلسلہ کے اخبارات میں شائع کرانے کی کوشش کی جائے گی

خاکسار۔ محمد اشرف ناصر ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۲ء

70

بے اصولی سیاست

ایک لوکل ہفت روزہ نے لیگی سیاست پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ایک نہایت قابل غور اور معنے خیز بات لکھی ہے کہ

"جب وہ (لیگی لیڈر ناقل) لڑتے تھے۔ اس وقت بھی ان کے سامنے عوام کا کوئی مسئلہ نہ تھا۔ آج وہ ایک دوسرے سے ملنے کے لئے بیقرار ہیں۔ تب بھی ان کے سامنے عوام کا کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ مسئلے تو بعد میں پیدا ہوتے ہیں۔ پہلے ذاتیات کے پس منظر میں ایک دوسرے سے الجھتے۔ پھر قوم و ملک کے پیش نظر ایک دوسرے کو کوستے ہیں۔ جب تک کرسی سے چپکے رہیں کبھی قومی و ملکی مسائل کا نام نہیں لیتے۔ جونہی کرسی سے اترے ایکا ایکی قوم کا درد بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ملک کی عزت بھی سامنے آجاتی ہے۔"

ہماری اپنی رائے ہے کہ یہ باتیں مسلم لیگی زعماء پر سو فیصدی نہیں۔ ۷۵ فیصدی بھی نہ سہی پچاس فیصدی ضرور چسپاں ہوتی ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ اگر غور کیا جائے۔ اور زیادہ غور کی بھی ضرورت نہیں۔ یہ ایک بین حقیقت ہے کہ اس وقت ہمارے سیاسی لیڈروں میں سے اکثر ایسے ہیں جن کو دوسروں سے اختلاف کسی واقعی قومی یا ملکی مسئلہ کی بناء پر نہیں جتنے بھی اختلافات ملکی یا قومی رنگ میں ظاہر کئے جاتے ہیں۔ وہ تمام کے تمام بے بنیاد اور محض سٹنٹ کی خاطر ہوتے ہیں کسی کو ملک و قوم کے مفاد کی پرواہ نہیں ہوتی۔ بلکہ محض اپنی ذات کا ارتفاع و عروج مدنظر ہوتا ہے۔ اور اگر وہ کسی فرد یا گروہ یا مخالف پارٹی کے خلاف لے دے کرتے ہیں۔ تو ان کے مدنظر ہرگز قومی و ملکی مفاد نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف یہ مدنظر ہوتا ہے کہ فلاں عہدہ ہمیں مل جائے۔ خواہ کسی طرح ہی کیوں نہ ملے خواہ قوم تباہ اور ملک برباد ہی کیوں نہ ہو جائے۔

یہ برائی اکثر مسلم لیگی لیڈروں ہی میں نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آوے کا آوا ہی اسی طرح کا ہے۔ اور یہاں کی فضا کچھ اس قدر بے دعج ہو چکی ہے کہ اگر کوئی شخص واقعی نیک ارادہ کر کے صرف ملک و قوم کی بہبودی کے لئے قربانی کرتا ہے اور سیاست کے خاردار جنگل میں قدم رکھتا ہے۔ تو گندی ذہنیت جھاڑیں بن کر اس سے لپٹ جاتی ہے۔ اور اکثر تو وہ بیچارا بھی مجبوراً "ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد" ہو جاتا ہے۔ البتہ کوئی بڑا ہی حوصلہ مند اور باہمت ہوتا ہے۔ جو کانٹوں سے لہو لہان ہوتا ہوا بھی آگے آگے قدم بڑھاتا چلا جاتا ہے اور خود غرض لوگوں کی ریشہ دوانیوں۔ دھمکیوں اور تعلیوں کی کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اور نیکی کو دریا میں ڈال کے اصول پر عمل پیرا رہتا ہے ایسی شخصیت واقعی کسی ملک کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ مسلمانان برصغیر کی حالیہ تاریخ میں ایسی شخصیتیں بہت ہوئی ہیں۔ جن میں سر سید مرحوم کا نام ستارۂ سحر کی طرح چمکتا ہے۔ ان کے بعد رئیس الاحرار مولانا مولوی محمد علی جوہر ایڈیٹر کامریڈ کی ذات بھی قابل صد تحسین و آفرین ہے۔ اور موجودہ زمانے میں وہ عظیم شخصیت تھی۔ جس نے پاکستان ایسا عظیم ملک مسلمانوں کو لے کر دیا جس کا نام تاریخ کے صفحوں میں ہمیشہ سنہری حرفوں میں لکھا جائیگا وہ نام آج پاکستان کے بچے بچے کی زبان پر شکر و امتنان کے جذبات سے آنا چاہیئے۔ یعنے جناب محمد علی جناح۔ قائد اعظم

وہ شخص تھا جو ہزاروں مخالفتوں کے مقابل سینہ تان کر کھڑا ہوا۔ اور آخر وقت تک کھڑا رہا۔ اس کو نہ تو انگریز کی قوت ڈرا سکی۔ نہ ہندو کی اکثریت اور دولت متذبذب کر سکی۔ اور نہ مسلمانوں کے غدار عناصر متزلزل کر سکے۔ شاید انگریز اور ہندو کی سیاسی چالبازیوں کی گتھیاں کھولنا تو اتنا مشکل کام نہیں تھا۔ قائد اعظم نے جو استقلال اپنوں کی مخالفت کے سیلاب کے مقابل دکھایا وہ واقعی بے نظیر ہے۔ مخالفت کئی کئی روپ بدلکر آئی۔ انہوں نے سیاسی مفاد کا بہروپ بھرا۔ اسلام کا چولہ پہنا۔ دینداری کا طرہ بلند کیا۔ مگر اس نے سب کو شکست دی۔ اس نے فرقہ پرستوں کو زک دی۔ اور بڑے بڑے تقدس مآبوں کے منہ پھیر دیئے۔ مگر کیا مجال کہ جادۂ مستقیم سے وہ ایک قدم تو کیا ایک انچ بھی سرکا ہو۔ یہی مسلم لیگ ہے جو ایک قالب بیجان تھی۔ قائد اعظم نے اپنے استقلال طبع اپنی دیانتداری اپنی بلند حوصلگی سے اس نیم مردہ جماعت میں از سر نو جان ڈال دی اور نہائت ناکارہ عناصر سے جن کا راز اب کھل رہا ہے۔ اپنے اثر و نفوذ سے وہ کام لیا کہ اب جبکہ وہ نہیں ہے تو حیرت ہوتی ہے کہ خود مسلم لیگ کی مشین ایسے زنگ خوردہ ڈھیلے ڈھالے بے اصولے پرزوں کے ہوتے ہوئے چل کس طرح رہی تھی؟

قائد اعظم کی ذات وہ تھی کہ تخریبی عناصر تو کیا جو آج پاکستان پر چھا جانے کی امیدیں باندھ رہے ہیں بڑے بڑے پائیدار اور جاندار مخالفوں کی روح کانپتی تھی۔ وہ ذات تھی جس نے نہ بازاری گالیوں کی پرواہ کی۔ اور نہ مقدس نقادوں کو خاطر میں لائی۔ اور یہ تخریبی عناصر جن سے آج مسلم لیگیوں کی روح کانپ رہی ہے۔ اس کے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے تھے۔

بات کیا تھی؟ بات صرف اتنی تھی کہ وہ شخص صرف ملک و قوم کے لئے کرتا تھا جو کرتا تھا۔ اس کی اپنی ذات اس سے بے لوث تھی۔ اس نے کبھی ذاتی ارتفاع و عروج کا خیال بھی نہیں کیا تھا۔ اس کا ایک مقصد تھا اور وہ مقصد تھا مسلمانوں کے لئے ایک ملک ایک خطہ ایک الگ وطن حاصل کرنا۔ تا کہ وہ اپنی تہذیب و ثقافت اور اپنی روایات کے مطابق آزادی سے بغیر ہندو کی مداخلت کے زندگی بسر کر سکیں۔ اس تہذیب اس ثقافت کا ارتقا آزاد فضاؤں میں ہو۔

افسوس ہے کہ وطن حاصل کرنے کے بعد وہ زیادہ مدت ہمارے درمیان نہ ٹھہر سکا اگرچہ اس نے اس مختصر عرصہ میں بھی جو کام کیا وہ بھی پاکستان کی جڑیں مضبوط کرنے کے لئے نہائت مفید تھا۔ اس نے مسلمانوں میں سے ہر کام کے لئے حتی الوسع بہترین شخصیتوں کا انتخاب کیا۔ اور انہیں وہ کام سپرد کیا جس کا اسکے نزدیک ہر ایک اہل تھا۔ اس نے انتخاب میں کسی کے "متنازعہ فیہ" ہونے کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اور جو بصیرت اس کو حاصل تھی اس سے کام لے کر حتی الوسع بہترین آدمی اس نے چنے۔ اور کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ کوئی بے بنیاد اور بے معنے دلیل اسکے سامنے پیش کر سکے

وہ اپنی صیانت اپنی دیانت۔ اپنے حوصلہ کی پائیداری اور اپنی بے لوث خدمت ملک و قوم کے جذبہ کی وجہ سے کامیاب و کامران رہا۔ اس کی بڑی وجہ یہی تھی کہ اس کی سیاست واقعی بامعنے سیاست تھا۔ اصول کی سیاست تھی۔ ایک مقصد کی سیاست تھی۔ اس لئے وہ کبھی ڈھل مل یقین نہیں ہوا اس نے کبھی اپنے اصول کو نہ چھوڑا۔ خواہ اس کے سر پر تلواروں اور برچھیوں کا سایہ کیوں نہ ہو۔

وہ ایک انسان تھا جو اپنے ارادہ میں کامیاب ہوا۔ اور ملک و قوم کا بھلا کر گیا۔ ملک کا مفاد اس کے پیش نظر تھا۔ اور اس نے جو کیا اس میں ملک و قوم کا مفاد تھا۔ اس کے استقلال اس کے فرقہ پرستی سے بالا ہونے میں ملک و قوم کا مفاد تھا۔ جو ہم خود دیکھ رہے ہیں۔ محسوس کر رہے ہیں اور ایسے ہی لوگ ہیں جن کا کردار ہی واقعی ملک و قوم کا مفاد ہوتا ہے۔ تمام ملکوں کا مفاد ایسے ہی لوگوں سے وابستہ رہا ہے۔ جو مخالف اور تخریبی عناصر کو اپنی حوصلہ مندی سے شکست دیتے ہیں۔

مگر آہ پاکستان ہی کی بات نہیں تمام مشرقی ممالک میں ایسے لوگوں کی اس قدر قحط سالی ہے کہ بڑے بڑے سیانے بھی الٹی اور عجیب و غریب منطق کے قائل ہو گئے ہیں کہ نہ عقیدہ کا جھگڑا ہے نہ قابلیت کی کمی ہے۔ اور نہ کوئی اور بات ہے۔ خالی خولی متنازعہ فیہ ہے۔ ایسی حالت قائد اعظم کی روح کے لئے کتنی اذیت دہ ہوگی کہ کیا یہ ہیں وہ جن کے لئے میں نے اپنی زندگی کی بازی لگا دی تھی؟

جو نقشہ معاصر ہفت روزہ نے مسلم لیگی لیڈروں کا کھینچا ہے وہ عام ہے۔ کچھ مسلم لیگی لیڈروں کی خصوصیت نہیں مگر چونکہ مسلم لیگ اس وقت برسراقتدار ہے۔ اس کے لیڈروں کی ایسی حالت اور بھی افسوسناک ہے۔

درخواست دعا

مورخہ ۲۵ مارچ کو میرے بھانجے عزیزم علی محمد صاحب نجم واقف زندگی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح گزشتہ سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے سردار محمد الدین صاحب ساکن کنری کی دختر سے پڑھا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

جلال الدین شمس

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حُسنِ سلوک اپنے خدام سے

عفو و درگذر کے متعلق اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ

(۲)

جمعیتِ خاطر کی حیرت انگیز مثال

"میں نے سینکڑوں مرتبہ دیکھا ہے۔ آپ اوپر دالان میں تنہا بیٹھے لکھ رہے ہیں۔ اور آپ کی قدیمی عادت ہے کہ دروازے بند کر کے بیٹھا کرتے ہیں۔ ایک لڑکے نے زور سے دستک بھی دی۔ اور مونہہ سے بھی کہا ہے۔ ابا بوآ کھول۔ آپ وہیں اٹھے ہیں۔ اور دروازہ کھولا ہے۔ کم عقل بچہ اندر گھسا ہے۔ اور ادھر ادھر جھانک تانک کر الٹے پاؤں نکل گیا ہے۔ حضرت نے پھر معمولاً دروازہ بند کر لیا ہے۔ دو ہی منٹ گذرے ہوں گے۔ جو پھر موجود اور زور زور سے دھکے دے رہے ہیں اور چلا رہے ہیں۔ ابا بوآ کھول۔ آپ پھر بڑے اطمینان سے اور جمعیت سے اٹھے ہیں۔ اور دروازہ کھولدیا ہے۔ بچہ اب کی دفعہ اندر نہیں گھستا ذرا سر ہی اندر کر کے اور کچھ مونہہ میں بڑبڑا کے پھر الٹا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت بڑے ہشاش بشاش بڑے استقلال سے دروازہ بند کر کے اپنے نازک اور ضروری کام پر بیٹھ جاتے ہیں۔ کوئی پانچ منٹ ہی گذرے ہیں۔ تو پھر موجود اور پھر وہی گرما گرمی اور شور و شوری کہ ابا بوآ کھول اور آپ اٹھ کر اسی وقار اور سکون سے دروازہ کھول دیتے ہیں۔ اور مونہہ سے ایک حرف تک نہیں نکالتے۔ کہ تو کیوں آتا۔ اور کیا چاہتا ہے۔ اور آخر تیرا مطلب کیا ہے۔ جو بار بار ستاتا اور کام میں حرج ڈالتا ہے۔ میں نے ایک دفعہ گنا کوئی بیس دفعہ ایسا کیا۔ اور ان ساری دفعات میں ایک دفعہ بھی حضرت کے مونہہ سے زجر اور توبیخ کا کلمہ نہیں نکلا۔ بعض اوقات دوا اور رسل پوچھنے والی گنوار عورتیں زور سے دستک دیتی ہیں۔ اور اپنی سادہ اور گنواری زبان سے کہتی ہیں مرجاجی جرا بوآ کھولو ناں حضرت اس طرح اٹھتے ہیں۔ جیسے مطاع ذی شان کا حکم آیا ہے۔ اور کشادہ پیشانی سے باتیں کرتے اور دوا بتلاتے ہیں ہمارے ملک میں وقت کی قدر پڑھی ہوئی جماعت کو بھی نہیں۔ تو پھر گنوار تو اور بھی وقت کے ضائع کرنے والے ہیں۔ ایک عورت بے معنی بات چیت کرنے لگ گئی ہے۔ اور اپنے گھر کا رونا اور ساس نند کا گلہ شروع کر دیا ہے۔ اور گھنٹہ بھر اسی میں ضائع کر دیا ہے۔ آپ وقار اور تحمل سے بیٹھے سن رہے ہیں۔ زبان یا اشارہ سے اسکو کہتے نہیں کہ بس اب جاؤ۔ دوا پوچھ لی اب کیا کام ہے۔ ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے۔ وہ خود ہی گھبرا کر اٹھ کھڑی ہوتی۔ اور مکان کو اپنی ہوا سے پاک کرتی ہے۔" صفحہ ۲۳-۲۴

حافظ حامد علی صاحب کا واقعہ

حافظ حامد علی صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے خدام میں سے تھے۔ ایک دفعہ آپ نے انہیں کچھ کارڈ اور لفافے دیئے۔ کہ ڈاکخانہ میں ڈال آؤ۔ وہ اپنے مفوضہ کام کو بھول گئے۔ اور اور کاموں میں لگ گئے۔ ایک ہفتہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جو ان ایام میں بچہ تھے۔ کچھ لفافے اور کارڈ لئے ہوئے دوڑتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا ابا ہم نے کوڑے کے ڈھیر سے یہ خط نکالے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا تو وہ وہی خطوط تھے جو آپ نے حافظ حامد علی صاحب کو دیئے تھے اور جن میں سے بعض رجسٹرڈ تھے۔ اور آپ ان کے جوابات کے منتظر تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حافظ صاحب کو بلایا اور خط دکھا کر صرف اتنا فرمایا "حامد علی تمہیں نسیان بہت ہو گیا ہے ذرا فکر سے کام کیا کرو۔"

سیرت مسیح موعود حصہ دوم شیخ یعقوب علی صاحب ۱۰۲

محمد اکبر خانصاحب کی روایت

محمد اکبر خانصاحب سنوری کی روایت ہے کہ جب وہ وطن چھوڑ کر قادیان آئے۔ تو انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مکان میں ٹھہرایا۔ حضرت اقدس کا طریق تھا کہ رات کو لکھنے پڑھنے کے لئے عموماً موم بتی جلایا کرتے۔ اور بہت سی موم بتیاں اکٹھی روشن کر دیا کرتے۔ وہ کہتے ہیں میری لڑکی جو بہت چھوٹی تھی۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کمرہ میں بتی جلا کر رکھ آئی۔ اتفاق ایسا ہوا کہ بتی گر پڑی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مسودات جل گئے۔ اور بھی چند چیزوں کا نقصان ہوا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس کا علم ہوا۔ تو آپ نے یہ کہکر اس واقعہ کو گذشت کر دیا کہ "خدا کا بڑا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ کوئی اس سے زیادہ نقصان نہیں ہو گیا" صفحہ ۹۷

خانصاحب کی روایت ہے۔ کہ مسجد مبارک کی اوپر کی چھت پر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکان میں جانے کے لئے پہلے بھی اسی طرح ایک راستہ ہوتا تھا۔ جیسا کہ اب ہے۔ اور اس میں نیچے اترنے کے لئے ایک لکڑی کی سیڑھی لگی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ میں لالٹین اٹھا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو راستہ دکھانے لگا۔ تو اتفاق سے لالٹین ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ لکڑی پر تیل پڑا۔ اور اوپر سے نیچے تک آگ لگ گئی۔ میں بہت پریشان ہوا بعض لوگ کچھ بولنے بھی لگے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "خیر ایسے واقعات ہو ہی جاتے ہیں۔ مکان بچ گیا۔" صفحہ ۹۷

ڈاک کے خطوں کے متعلق لاپرائی

حافظ غلام محی الدین صاحب مرحوم بھیرہ کے باشندے اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے رضائی بھائی تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ڈاک ڈاکخانہ میں لے جایا کرتے۔ اور لایا بھی کرتے تھے۔ چونکہ ڈاکخانہ میں وہی جایا کرتے تھے۔ اسلئے دوسرے دوستوں کے خطوط بھی ڈالنے کو لے جاتے۔ اور اگر خطوط آتے۔ تو وہ لے آتے۔ اس وقت ڈاکخانہ ایک معمولی برانچ آفس تھا۔ اور کوئی لیٹر بکس شہر میں رکھا ہوا نہیں تھا۔ پنڈت لیکھرام کے قتل کے بعد جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکانات کی تلاشی ہوئی۔ تو حافظ غلام محی الدین صاحب کے حجرہ کی بھی تلاشی ہوئی۔ اسی دوران میں ان کے حجرہ سے بہت سے خطوط ایسے برآمد ہوئے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس نہیں پہنچے تھے۔ اور بہت سے ایسے نکلے۔ جو ابھی ڈاکخانہ میں ڈالے نہ گئے تھے۔ وجہ یہ تھی۔ کہ حافظ صاحب جب ڈاک لاتے۔ تو اپنے حجرہ میں بیٹھ کر سارٹ کرتے۔ اسی حالت میں بعض خطوط رکھ دیئے گئے۔ اور ان کا اٹھانا نہیں یاد نہ رہا۔ اسی طرح کوئی آیا اور خط دے گیا۔ کہ ڈاکخانہ میں ڈال آنا۔ اور وہ بھول گئے۔ غرض بہت سے خطوط ان کے حجرہ سے ایسے نکلے۔ جو نہ تو تقسیم ہوئے تھے۔ اور نہ ڈاکخانہ میں ڈالے گئے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب اس کا علم ہوا۔ اور وہ خطوط بھی پیش ہوئے۔ تو آپ نے حافظ صاحب سے ہنستے ہوئے فرمایا۔ "حافظ جی خط رکھنے کے لئے تو نہیں دیئے گئے تھے۔ اگر آج یہ نہ دیکھے جاتے تو پتہ بھی نہ لگتا۔ اور ہم سمجھتے کہ خط لکھدیا ہوا ہے۔ ادھر دوسرے لوگ سمجھتے کہ ہم خط لکھ چکے ہیں۔ خیر جو ہو گیا اچھا ہو گیا۔ مصلحت الٰہی یہی ہو گی" صفحہ ۱۱

ایک نانبائی کی شکائت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روائت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک دفعہ کسی شخص نے ایک نانبائی کی شکایت کی۔ کہ وہ روٹیاں چرا لیتا ہے۔ حضور خاموش رہے۔ اور کچھ جواب نہ دیا۔ اس شخص نے یہ خیال کر کے کہ آپ نے سنا نہیں۔ دوبارہ عرض کی۔ آپ پھر بھی خاموش رہے۔ اس نے تیسری مرتبہ عرض کیا۔ تو آپ نے فرمایا "اول تو آپ کوئی ایسا آدمی لائیں۔ جو یہ کام کرے۔ اور اس میں یہ نقص نہ ہو۔ تب ہم اس کو نکال دینگے اور اس کو رکھ لیں گے۔ دوسرے آپ یہ خیال کریں۔ کہ وہ نانبائی گرمی کے موسم میں تنور کے اوپر بیٹھکر جہنم میں غوطے لگاتا ہے۔ اگر وہ ایسا ہی متقی ہوتا۔ جیسا کہ آپ چاہتے ہیں۔ کہ وہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ پر بٹھاتا کیوں۔ چاہیئے تھا کہ وہ بھی آپ کی طرح کہیں کرسی پر بیٹھتا۔"

(الحکم، ۲۴ مئی ۱۹۳۲ء)

یہ اس شخص کا اسوہ ہے۔ جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام کہا۔ اور جس کی اطاعت و انقیاد کے لئے ارشاد فرمایا۔ کہ اگر تمہیں گھٹنوں کے بل چلکر بھی اسکے پاس پہنچنا پڑے۔ تو جاؤ اور اس کی باتوں پر عمل کرو اس نمونہ کو دیکھتے ہوئے ہمارا کیا عمل ہونا چاہیئے۔ اور ہم میں سے ہر شخص کے قلب کی گہرائیوں میں کن جذبات و کیفیات کا بے پناہ طوفان اٹھنا چاہیئے۔ اس کا جواب ہمیں اپنی زبان سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے دینا چاہیئے۔

پتہ مطلوب ہے

میاں غلام جیلانی صاحب انفیسر ٹریننگ سکول کوہاٹ۔ پہلے کوہاٹ میں تھے۔ اور اب کسی اور جگہ ہیں۔ کسی دوست کو ان کا موجودہ ایڈریس معلوم ہو۔ تو نظارت امور عامہ کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔

(نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

احباب اس عاجز کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز خاکسار کے ماموں شیخ محمد عبداللہ صاحب بعارضہ دمہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ ہے۔ اسلئے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرما دیں۔ (نور الحق کارکن ایم این سنڈیکیٹ ربوہ)

مصباح سالانہ نمبر

اس سے قبل یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ اپریل میں مصباح کا سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے لیکن اب چونکہ مصباح کا پریس تبدیل ہو رہا ہے اسلئے سالانہ نمبر قارئین مصباح کو بر وقت نہیں مل سکے گا۔ بلکہ اپریل اور مئی کا پرچہ سالانہ نمبر کی صورت میں دوستوں کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ (مدیرہ مصباح)

انبیاء علیہم السلام کا اسوۂ حسنہ

ہر قدم اور ہر مرحلہ پر اللہ تعالیٰ ہی سے استعانت طلب کیجئے

دنیا میں جتنی مہذب قومیں ہیں۔ وہ اپنے افراد میں اچھی روح پیدا کرنے کے واسطے یہ طریق اختیار کیا کرتی ہیں۔ کہ اپنی درسگاہوں میں ایسے کورس اور کتابیں مقرر کرتی ہیں۔ جن میں اس قوم کے بڑے بڑے آدمیوں کی زندگی کے حالات ہوتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے ملک کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ یا جن لوگوں نے اپنی قوم کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ یا جن لوگوں نے نسل انسانی اور بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے کارہائے نمایاں کئے ہوتے ہیں۔ یا بعض اور اعلیٰ صفات کا اظہار کیا ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے حالات اور کارہائے نمایاں درسی کورسوں میں رکھے جاتے ہیں۔ جن سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ پڑھنے والی نسل اسلاف کے نمونہ سے متاثر ہو۔ اور وہ بھی اپنے اندر وہی خوبیاں پیدا کرے۔ جو اس قوم کے بزرگوں کے اندر پائی جاتی تھیں۔ مثلاً اگر ایسے لوگ ہوں جنہوں نے نہایت ہی اعلیٰ دیانتداری کا نمونہ دکھایا یا نہایت ہی اعلیٰ راستبازی کا نمونہ دکھایا۔ یا بہترین اخلاق کا نمونہ دکھایا۔ تو ان کے حالات درسی کتابوں میں اس لئے بیان کئے جائیں گے۔ تا اس قوم کے نوجوان بھی ان کے نمونہ پر چلیں اور وہ بھی صفاتِ حسنہ اپنے اندر پیدا کریں۔ غرض جس قوم میں جس شخص نے بھی اعلیٰ نمونہ دکھایا ہو اس کا کتابوں میں ذکر کیا جاتا ہے۔ تا پڑھنے والے اسی روح کو اپنے اندر پیدا کرکے اپنی زندگی سنواریں۔ اور ان کے نمونہ پر چلیں۔

اس قسم کے تمام لوگوں میں سے بہترین نمونہ انبیاء علیہم السلام ہوتے ہیں۔ کیونکہ گو اس میں شبہ نہیں۔ کہ ہر قوم میں بڑے بڑے لوگ ہوئے ہیں۔ لیکن انبیاء علیہم السلام کے سوا باقی لوگوں میں اگر خوبیاں ہوتی ہیں۔ تو ان میں بعض کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس لئے وہ کسی ایک پہلو میں تو لوگوں کے لئے نمونہ بن سکتے ہیں لیکن ہر پہلو اور زندگی کے ہر حصہ میں لوگوں کے لئے نمونہ نہیں ہو سکتے۔ لیکن انبیاء علیہم السلام وہ پاک وجود ہوتے ہیں۔ جو ہر پہلو میں لوگوں کے لئے نمونہ ہوتے ہیں۔ اور وہ دین اور دنیا دونوں کے لحاظ سے کامل راہبری کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کے لئے جو قرآن کریم نازل فرمایا ہے۔ اس میں انبیاء علیہم السلام کے حالات بھی بیان کئے ہیں۔ جن کے ذکر کی غرض منجملہ اور بہت سی اغراض کے ایک یہ بھی ہے۔ کہ ہم ان حالات کا مطالعہ کرکے ان کے نمونہ پر چلنے کی کوشش کریں۔ اور دیکھیں کہ ان کی زندگی کا کیا طرز تھا۔ انہوں نے دنیا کے سامنے کیا نمونہ پیش کیا۔ اور جب ہمیں ان کا طریق عمل معلوم ہو۔ تو ہم اس نمونہ کو اختیار کریں۔ کیونکہ جو ان کا نمونہ ہوگا۔ وہ دین اور دنیا دونوں کے لئے نہایت ہی بہتری اور بھلائی کا موجب ہوگا۔

اس غرض کے لئے جب ہم قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے حالات پڑھتے ہیں۔ تو ان کے حالات سے جو مختلف اسباق حاصل ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک سبق یہ بھی ہے۔ کہ ہر نبی کا یہ طرزِ عمل تھا۔ کہ وہ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا۔ چنانچہ قرآن کریم میں جب ہم بڑے بڑے عظیم الشان اور جلیل القدر انبیاءؑ کے حالات پڑھتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بات ان کی طبیعت اور عادت میں داخل تھی۔ کہ وہ ہر موقع پر بلکہ ہر قدم پر خدا تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس سے استعانت طلب کرتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ آپ ایک عظیم الشان نبی تھے۔ اور قرآن مجید میں کثرت سے آپ کا ذکر پایا جاتا ہے۔ مگر ہمیں نظر آتا ہے۔ کہ تمام انبیاءؑ کی طرح آپ بھی ہر موقع پر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے اور اس سے مدد مانگتے۔ سورۂ قصص میں جو ان کے حالات مذکور ہیں۔ ان کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے بار بار دعائیں مانگتے تھے چنانچہ جب ان کے مکے سے ایک شخص فوت ہو گیا تو اسی وقت انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ کہ اے خدا میں نے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال لیا ہے۔ تو مجھ کو اس کے برے نتائج سے محفوظ رکھ۔ رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی اس کے بعد جب انہیں بتایا گیا۔ کہ بڑے بڑے آدمیوں کو اس بات کا علم ہو گیا ہے۔ اور فرعون کے حکام آپ کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ اور انہیں مشورہ دیا گیا۔ کہ وہ شہر سے نکل جائیں۔ تو اس وقت بھی انہوں نے دعا کی۔ کہ خدایا مجھے ظالموں کے ہاتھ سے محفوظ رکھنا پھر جب انہوں نے شہر سے نکل کر کہیں جانے کا قصد کیا۔ اور ایک طرف اپنا رخ کیا۔ تو اس وقت بھی دعا کی۔ کہ اے خدا مجھے اسی طرف لے جائیو۔ جس طرف جانا میرے لئے بہتر ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عورتیں دیکھیں۔ کہ جو کنوئیں پر اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ تو انہوں نے ان کی بکریوں کو پانی پلا دیا۔ مگر اس کے بعد انہوں نے کوئی سوال نہیں کیا۔ نہ کچھ کھانے کو مانگا۔ حالانکہ آپ مسافر تھے۔ بلکہ خدا تعالیٰ سے دعا مانگی۔ کہ رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر۔ اے خدا میں ہر اس چیز کا محتاج ہوں۔ جو تیری طرف سے نازل ہو۔

غرض انبیاء علیہم السلام کے حالات سے اگرچہ ہمیں بہت سے سبق حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے ایک بہت بڑا سبق جو ہم حاصل کر سکتے ہیں۔ اور جو سب انبیاء علیہم السلام کی زندگیوں میں پایا جاتا اور سب میں مشترک ہے۔ یہ ہے۔ کہ ان کی توجہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی طرف رہتی تھی۔ وہ بے شک سامانوں سے کام بھی لیتے تھے۔ جیسے یہ بھی ایک سامانِ حفاظت ہی تھا۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس شہر سے نکل گئے۔ لیکن بہرحال وہ خدا تعالیٰ سے ضرور مدد طلب کرتے تھے۔ ان تمام انبیاءؑ میں سے سب سے بڑھ کر درجہ اور مرتبہ کے لحاظ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر دعا کا نمونہ اگر ہمیں نظر آتا ہے۔ تو وہ بھی آپ ہی کی ذات پاک میں ہے۔ احادیث سے یہ امر ثابت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوئی کام نہیں کرتے تھے۔ مگر اس کے ساتھ دعا ضرور کرتے۔ جب آپؐ لباس پہنتے۔ تو دعا کرتے کھانا کھاتے تو دعا کرتے۔ پانی پیتے۔ تو دعا کرتے۔ بستر پر جاتے تو دعا کرتے۔ اٹھتے تو دعا کرتے۔ گھر سے نکلتے۔ تو دعا کرتے۔ مسجد میں جاتے ہوئے دعا کرتے۔ مسجد سے نکلتے ہوئے دعا کرتے۔ قضائے حاجت کے موقعہ پر دعا کرتے۔ غرض کوئی موقعہ ایسا نہ ہوتا جس میں آپؐ خدا تعالیٰ سے غافل ہوتے۔ بلکہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کو یاد رکھتے۔ لڑائیوں اور جنگوں میں بھی خدا تعالیٰ سے دعا مانگتے۔ بلکہ بدر کے موقعہ پر تو باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح کا وعدہ تھا۔ آپؐ نے اتنے زور اور عاجزی سے دعا کی۔ کہ دیکھنے والے برداشت نہ کر سکے۔ اور انہیں کہنا پڑا۔ کہ یا رسول اللہ بس کیجئے۔ اب تو حد ہو گئی۔ غرض ہمیں انبیاء علیہم السلام کی زندگی سے ایک بہت بڑا سبق یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعائیں مانگنی چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی ہمارے سامنے یہی اسوہ ہے۔ اور آپ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے۔ کہ ہم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں۔ نماز میں بھی۔ اور نماز کے علاوہ بھی۔ اور ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے استعانت طلب کریں۔ اس لئے ہمیں بھی ہر کام میں خواہ وہ دین کا ہو۔ یا دنیا کا اس امر کو یاد رکھنا چاہیئے۔ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ضرورت مند احباب توجہ فرمائیں

(۱) داخلہ جوہر آباد ٹیکنیکل ہائی سکول

داخلہ ۲۲ تا ۳۰ اپریل ۵۴ء جاری رہے گا۔ درخواستیں ۱۵ اپریل سے ہیڈ ماسٹر صاحب سکول وصول کریں گے۔ اس سے پیشتر افسر انچارج تعلیم سائنس دفتر ڈائرکٹر صاحب سررشتہ تعلیم پنجاب لاہور وصول کرتے رہیں گے۔ داخلہ کے لئے امتحانِ انتخاب مختلف سینٹروں میں ہوگا امسال ۸۰ لڑکے چھٹی میں اور چالیس چالیس ہفتم و ہشتم میں لئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے افسر صاحب انچارج تعلیم سائنس کو مخاطب فرماویں۔ (سول لاہور ۱۰/۵۴)

(۲) 12th J. S. P. C. T. S. Course

پاکستانی فوج میں باقاعدہ کمیشن کے لئے درخواستیں ۱۵/۵/۵۴ تک مندرجہ ذیل ایڈریس پر طلب کی گئی ہیں:۔

G. H. Q., A. G's Br., Org. 3. Rawalpindi and H. Q. 14, Div Dacca

جون ۵۴ء میں تحریری امتحان انگریزی۔ جنرل نالج و ریاضی میں ہوگا۔ سنٹر پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور کوئٹہ۔ کراچی۔ ڈھاکہ۔ کھلنا۔ کامیاب امیدواران انٹر سروسز سیلیکشن بورڈ کے سامنے انٹرویو کے لئے پیش ہوں گے۔ آخری انتخاب میں آنے والے امیدواران پری کیڈٹ جائنٹ ٹریننگ سکول کوئٹہ میں -/۳۵ روپے ماہوار وظیفہ پر تربیت پائیں گے۔ جس کے بعد وہ پاکستان ملٹری اکیڈیمی کاکول میں -/۱۲۰ روپے ماہوار وظیفہ پر ٹریننگ حاصل کریں گے۔ شرائط:۔ تاریخ پیدائش ۱۵/۵/۳۴ و ۱۶/۵/۳۸ کے درمیان۔ میٹرک یا سینئر کیمبرج۔ غیر شادی شدہ۔ فیس داخلہ۔ -/۵ روپے۔ مفصل ہدایات، وفارم درخواست ہر ایک دفتر بھرتی و روزگار سے مل سکتی ہیں۔ (سول لاہور ۱۰/۵۴)

(۳) انڈسٹریل سب انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز پنجاب

شرائط:۔ فسٹ و سیکنڈ ڈویژن میٹرک عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواست امیدوار کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی ۲۰/۵/۵۴ تک بنام رجسٹرار کواپریٹو سوسائٹیز ۱۱ کوئینز روڈ لاہور معرفت دفتر روزگار مطلوب ہے۔ ٹکٹ والا لفافہ بھیج کر مزید تفصیلات رجسٹرار صاحب سے طلب کی جا سکتی ہیں۔ (سول لاہور ۱۰/۵۴) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

پیشگی قیمت آنے پر ہی پرچہ جاری کیا جاتا ہے قیمت موجود ہو تو پرچہ جاری رکھا جاتا ہے

(مینیجر)

یورپ کے ۱۲ ممالک جنیوا میں مشترکہ ایٹمی پلانٹ قائم کرینگے

جنیوا - ۱۲ اپریل - یورپ کے بارہ ممالک ایک مشترکہ ایٹمی پلانٹ قائم کریں گے - یہ پلانٹ جنیوا کے قریب لگایا جائے گا - اور اس کی تنصیب کا ابتدائی کام آئندہ ماہ شروع ہو جائے گا - مشترکہ ایٹمی پلانٹ اس مقصد کے لئے نصب کیا جا رہا ہے - کہ یورپی ممالک روس، امریکہ وغیرہ کی صنعتی ایٹمی ترقی کے ہمدوش ہو سکیں

یورپ کی ایٹمی طاقت کی کونسل نے پروفیسر فلیکس بلاچ کو اس اڈے کا پہلا ڈائرکٹر جنرل مقرر کیا ہے - پروفیسر مذکور اپنے کارہائے نمایاں کے سلسلہ میں نوبل پرائز بھی حاصل کر چکے ہیں - آپ کے عہدے کی میعاد دو سال ہے - اس دوران میں پہلا سینکرو سائیکروٹرون تقریباً نصف مکمل ہو جائے گا - اس مرکز میں تین سو میٹر قطر کا مقناطیس بھی ہوگا - اس کی تکمیل پر سات سال صرف ہوں گے -

اس بین الاقوامی ایٹمی معمل کے ابتدائی اخراجات کا تخمینہ دس کروڑ روپے ہے - اور سات برس کے بعد اس کے سالانہ اخراجات ۵۰ لاکھ روپے ہوں گے یہ مرکز خالص پرامن مقاصد کے لئے جو ایٹمی طاقت کے متعلق تحقیق کرے گا - اس میں فوجی نوعیت کا کوئی کام نہیں ہوگا پروفیسر بلاچ گذشتہ ۱۹ برس تک امریکہ میں کام کر چکے ہیں - روم یونیورسٹی کے پروفیسر ایڈوارڈو امالدی آپ کے نائب مقرر ہوئے ہیں - ان کے علاوہ لیبارٹری کے سائنٹیفک سیکشن کے انچارج ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے پروفیسر سی جی بیکر ہوں گے -

دنیا میں اخباری کاغذ کی قلّت

اوسلو ۱۲ اپریل - ناروے میں کاغذ تیار کرنیوالے صنعت کاروں کے صدر نے ایک بیان میں بتایا ہے - کہ امریکہ کی روز افزوں ضروریات اور پس ماندہ ممالک کی بڑھتی ہوئی مانگ کے باعث دنیا کو ایک مرتبہ پھر کاغذ کی قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے - امریکہ میں جنگ کے بعد کاغذ کی کھپت ۰۰۰ ,۸۰ ,۳ ٹن سے بڑھکر ۰۰۰ ,۰۰ ,۷ ٹن ہو چکی ہے - مسٹر جین نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر کاغذ کی عالمی کھپت میں موجودہ رفتار سے اضافہ ہوتا رہا - تو چند سالوں کے اندر اندر صرف اخباری کاغذ کی پیداوار میں مزید ۰۰۰ ,۰۰ ,۵ ,۲ ٹن سالانہ کا اضافہ کرنا پڑے گا۔

مصری قانون صحافت میں ترمیم

قاہرہ ۱۲ اپریل - ایک سرکاری اعلان کے مطابق مصر کے پریس سنڈیکیٹ کے قانون میں ترمیم کر دی جائیگی تاکہ صحافت کو ان بدعنوان عناصر سے پاک کیا جاسکے جنہیں سابقہ حکومت نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رشوتیں دی تھیں - آج رات اس امر پر غور کرنے اور بدعنوان سیاستدانوں کو سیاست سے نکالنے کے لئے انقلابی کونسل کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے

عرب اتحاد کی ضرورت

عمان ۱۱ - اپریل - اردن کے شاہ فیصل نے کل رات عربوں کے یوم احیائے قومی کے موقعہ پر ایک نشری پیغام میں عرب اتحاد کی ضرورت پر زور دیا - آپ نے کہا عرب باہمی نفاق کی وجہ سے ادبار و تنزل کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں - اگر عربوں کی باہمی پھوٹ کا کوئی علاج نہ کیا گیا - اور انہیں متحد کرنے کی کوشش نہ کی گئی - تو یہ ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد ہو کر رہ جائیں گے - آپ نے امید ظاہر کی کہ عرب صورت حال کی نزاکتوں کا احساس کرینگے اور باہمی اختلافات و آویزشوں کو ختم کر کے متحد ہو جائینگے

روس اور جاپان کے سفارتی تعلقات

ٹوکیو ۱۲ - اپریل - جاپان کے نائب وزیر خارجہ مسٹر تاکیتورا اوکازاکی نے بتایا ہے کہ اگر روس نے سان فرانسسکو کے معاہدہ امن کے مطابق جاپان کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کرانے کی کوشش کی تو جاپان اس کا خیر مقدم کرے گا - ادھر باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ روس سان فرانسسکو کے معاہدہ کے مطابق جاپان کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی کوشش نہیں کرے گا - کیونکہ امن کانفرنس کے موقع پر روسی مندوب نے معاہدۂ امن پر دستخط نہیں کئے تھے -

اشتراکی ماہرین سیاست کی کانفرنس

لندن ۱۲ - اپریل - برلن کی اطلاعات کے مطابق مشرق وسطیٰ کے روسی ماہرین کی کانفرنس اگلے ماہ باکو کے مقام پر منعقد ہوگی - یہ ماہرین خاص طور پر (۱) مصر کی سیاسی صورت حال (۲) ترکی و پاکستان کے معاہدہ اور عرب ردعمل (۳) اسرائیل اور عربوں کے تعلقات اور ایرانی تیل کی پیداوار کو بحال کرنے کی بابت غور کرینگے باکو کانفرنس میں اسرائیلی کمیونسٹ پارٹی کے نمائندے بھی شریک ہو رہے ہیں - اسلئے خیال کیا جاتا ہے کہ روس عربوں اور اسرائیل کی لگاتار کشیدگی سے بھی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے - لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ روس یہودیوں کے ساتھ عربوں سے دوستی بڑھانے کی کوشش بھی جاری رکھے گا -

محکمہ ڈاک وتار میں تعطیل

لاہور ۱۱ اپریل - محکمہ ڈاک وتار کے ایک اعلان کے مطابق ۱۳ و ۱۴ اپریل کو ڈاکخانے وتار گھر وغیرہ گڈ فرائیڈے اور شب برات ۴ کی وجہ سے بند رہیں گے -

افغانستان کو پاکستانی فیڈریشن کا ایک یونٹ بنانے کی تجویز؟

پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں میں گفت و شنید

کراچی ۱۲ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان "سیاسی مفاہمت" کے لئے اعلیٰ سطح پر گفت و شنید جاری ہے - گو ابھی وثوق کے ساتھ یہ بتانا مشکل ہے کہ دونوں حکومتوں میں یہ گفت و شنید کس مرحلہ میں ہے - لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ بات چیت کافی عرصہ سے شروع ہے - اور افغانستان بعض معاملات میں اپنی موجودہ خود مختاری کو برقرار رکھتے ہوئے پاکستان کے ساتھ کسی نہ کسی شکل میں "الحاق" کا خواہاں ہے -

خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان گہرے روابط استوار کرنے کی کوششوں کا آغاز پچھلے سال ہوا تھا - جب کہ امریکہ کے نائب صدر مسٹر رچرڈ نکسن پاکستان کے بعد افغانستان گئے تھے بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت امریکہ نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان گہرے سیاسی تعلقات قائم کرنے کی تجویز کی حمایت پر اظہار آمادگی کیا ہے - اس سلسلہ میں امریکہ کی دلچسپی کی وجہ یہ بیان کی جا رہی ہے کہ افغانستان اور پاکستان کا سیاسی اتحاد حلیف ملکوں کا ایک مضبوط بلاک قائم کر دے گا - اور یہ بلاک اشتراکی ملکوں کی طرف سے کسی جارحانہ اقدام کو ناکام بنانے میں بڑا مفید اور مؤثر ثابت ہو سکے گا - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان بھی دونوں ملکوں میں سیاسی ہم آہنگی کا حامی ہے - چنانچہ حکومت کے ایک ترجمان نے اس سیاسی مفاہمت کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا - "در اصل نیم براعظم ہند کی اصل دفاعی لائن ہندوکش ہے اور اس نیم براعظم کے سیاسی اور جغرافیائی حالات کے پیش نظر درہ خیبر کو محض ایک مصنوعی دفاعی لائن کی حیثیت حاصل ہے"۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر پاکستان اور افغانستان کی موجودہ گفت و شنید نے کامیابی کے تمام مراحل طے کر لئے تو پاکستان کو صوبہ سرحد سے ملا کر پاکستانی فیڈریشن کا ایک حصہ بنا دیا جائے گا - اس سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ جہاں افغانستان، پاکستان سے الحاق اور پاکستان کی فیڈریشن کا ایک یونٹ بننے کا خواہشمند ہے - وہاں اس نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا ہے کہ پاکستان میں صوبوں یا یونٹوں کو زیادہ سے زیادہ آزادی حاصل ہونی چاہیئے ——— ابھی تک سرکاری حلقوں سے مذکورہ بالا گفت و شنید کے بارے میں تصدیق حاصل نہیں ہو سکی - لیکن بہت جلد اس سلسلہ میں اہم [illegible] کی توقع ہے - (نوائے وقت)

کراچی کو صوبائی حیثیت دینے کے خلاف مظاہرے

کراچی ۱۲ اپریل - آج مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے اجلاس کے بعد اسمبلی کی عمارت کے باہر ان لوگوں نے مظاہرہ کیا - جو کراچی کو صوبائی حیثیت دینے کے خلاف ہیں - کراچی مسلم لیگ کے عہدے داروں نے دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان سے تبادلہ خیالات کیا - پارلیمنٹری پارٹی کا آئندہ اجلاس کل صبح ۹ بجے ہوگا -

مہاجرین کی آمد بدستور جاری ہے

کراچی ۱۲ اپریل - کھوکھراپار کے راستے ہندوستان سے مہاجرین کی آمد بدستور جاری ہے - ۱۰ اپریل ۵۴ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۷۸۲ مہاجر ہندوستان سے پاکستان آئے - فروری ۵۰ء سے اب تک اس راستے ۳۲۷,۳۸۸ مہاجر ہندوستان سے پاکستان آ چکے ہیں۔

کراچی ۱۲ اپریل - گورنر مشرقی پاکستان چوہدری خلیق الزمان اور گورنر سرحد خواجہ شہاب الدین آج صبح کراچی پہنچ گئے - آپ شاہ سعود کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کریں گے -

منگولیا کا اقتصادی وفد

برلن ۱۲ - اپریل - معلوم ہوا ہے کہ منگولیا کا ایک اقتصادی وفد تجارتی تعلقات کے سلسلہ میں گفت و شنید کرنے کے لئے عنقریب مشرقی جرمنی پہونچنے والا ہے -

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"۔ اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمان اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں - ان کے پتے روانہ فرمائیے - پتے خوشخط ہوں ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے -

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

مشرقی بنگال میں بہتر نظم و نسق کمیونسٹوں کا اثر ختم کر دے گا
(مسٹر سہروردی)

ڈھاکہ ۱۲ اپریل:۔ مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی نے اعلان کیا ہے۔ کہ متحدہ محاذ مہاجرین اور مقامی لوگوں میں بہترین تعلقات قائم کرنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ اور ان تمام عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ جو ملک کے دونوں حصوں میں انتشار اور افتراق پھیلانا چاہتے ہیں۔

آج صبح ایک انٹرویو میں آپ نے بتایا۔ انہوں نے پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا بھاشانی کے ہمراہ مغربی پاکستان کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ مہاجرین اور مغربی پاکستان کے بارے میں متحدہ محاذ کے رویہ کے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا کی گئی ہیں۔ انہیں دور کیا جائے مسٹر سہروردی آج کل یہاں مسٹر فضل الحق کے ساتھ صوبائی کابینہ کی توسیع کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر نئی صوبائی حکومت عوام کی صحیح خدمت کر سکی۔ اور اس کا نظم و نسق بدعنوانیوں سے صاف رہا۔ تو اشتراکی اثر خود بخود ختم ہو جائے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ اشتراکی اثر مسلم لیگی حکومت کی پیداوار ہے۔

مسئلہ کشمیر

مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا کہ یہ مسئلہ اسی وقت حل ہو گا۔ جب پاکستان اور ہندوستان کے دوسرے جھگڑے طے ہو جائیں گے آپ نے کہا۔ کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے مناسب ماحول پیدا کیا جائے مسٹر سہروردی نے شکایت کی۔ کہ برسر اقتدار طبقہ نے مسئلہ کشمیر کے حل کرنے میں اپوزیشن کو کبھی اعتماد میں نہیں لیا۔

دستور ساز اسمبلی کے بارے میں اپنے رویہ کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا۔ ارکان اسمبلی بالخصوص مشرقی بنگال کے ارکان کو ایسے اقدامات اختیار کرنے چاہئیں۔ کہ اسمبلی کا وجود ختم ہو جائے۔ اور ایک نئی اسمبلی کا انتخاب ہو سکے۔ نئی اسمبلی براہ راست تمام بالغوں کے لئے حق رائے دہی کے اصول پر منتخب ہو گی۔ اس میں عوام کے حقیقی نمائندے شامل ہوں گے۔ اور انہیں عوام کی طرف سے دستور مرتب کرنے کا حق اور اختیار بھی حاصل ہو گا اب تک جو آئین تیار ہوا ہے۔ اسے ہم تسلیم نہیں کرتے۔ اور ہم موقع ملتے ہی اس پر خط تنسیخ کھینچ دیں گے۔

مسٹر سہروردی نے یہ توقع ظاہر کی۔ کہ نئی اسمبلی سیاسی جماعتوں کی نمائندہ ہو گی۔ اور وہ مسائل پر صوبائی نقطہ نظر سے غور نہیں کرے گی۔ مسٹر سہروردی نے کہا۔ کہ اگر خود دستور ساز اسمبلی کے ارکان نے اسمبلی کا وجود ختم نہ کر دیا۔ تو ہم مشرقی بنگال کے ارکان اسمبلی کو مستعفی ہو جانے کو کہیں گے۔ کیونکہ بنگال کے انتخابات نے یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ صوبائی عوام کو مسلم لیگی ارکان پر کوئی اعتماد نہیں۔

سوئی گیس کی بجلی زیادہ سستی نہیں ہو گی

لاہور ۱۲ اپریل:۔ محکمہ برقیات پنجاب کے ریٹائرڈ چیف انجینئر مسٹر۔ ایس۔ ایم۔ حسن نے کہا۔ کہ سوئی گیس کی اہمیت میں مبالغہ آمیزی سے کام نہ لیا جائے آپ نے کہا۔ کہ سوئی گیس سے جو بجلی پیدا ہو گی۔ وہ کوئلہ سے تیار ہونے والی بجلی سے زیادہ سستی نہیں ہو گی۔ آپ پی۔ ایس۔ ای۔ الیکٹریسٹی برانچ ایسوسی ایشن کی طرف سے دی گئی الوداعی دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔

مسٹر حسن نے کہا۔ یہ خیال کرنا غلط ہے۔ کہ بجلی کی کمی کو ہائیڈرو الیکٹرک سکیموں سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ کوئلہ اور تیل باہر سے درآمد کیا جاتا ہے۔ اس لئے زیادہ سستی بجلی پیدا نہیں ہو سکتی آپ نے کہا۔ کہ حکومت کو چھوٹی ہائیڈل سکیموں کو ترقی دینی چاہیئے۔

افیون اور منشی اشیاء پر کنٹرول

کراچی ۱۲ اپریل:۔ ریاستوں اور صوبوں اور مرکزی حکومت کے نمائندوں کی پچھلے دنوں لاہور میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں افیون اور خاص طور پر منشی اشیاء پر کنٹرول سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کیا گیا۔

شالیمار بناسپتی مل کا قیام

لاہور ۱۲ اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ ۵۳ لاکھ روپے کے سرمایہ سے لاہور میں بناسپتی مل قائم ہو رہی ہے ۱۹۵۴ء کے آخر تک اس مل میں کام شروع ہو جائیگا اور توقع ہے کہ یہاں روزانہ دس ٹن بناسپتی گھی تیار ہو گا۔

چور بازاری کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کیجائیگی

جہانیاں:۔ ملک محمد فیروز خان نون وزیر اعلیٰ پنجاب نے آج یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جرائم اور خلاف سماج سرگرمیوں کے خلاف کاروائی کرتے وقت ان کی حکومت غریب اور امیر کے درمیان کسی قسم کا کوئی امتیازی سلوک روا نہ رکھے گی۔ آپ نے کہا۔ کہ کپڑے کی قیمتیں مقرر ہو چکنے پر انہیں۔ ایسے کارخانہ داروں اور دیگر اشخاص کے خلاف سخت سے سخت اقدام اٹھانے میں کوئی باک نہیں ہو گا۔ جو چور بازاری کے مرتکب پائیں گے۔

آپ نے کہا۔ کہ ان کی حکومت نے صوبے میں ہر قیمت پر امن بحال رکھنے کا عہد کر رکھا ہے۔ اور حکومت کے اس عزم اور ارادے سے عوام کو اس بارے میں پورا اطمینان ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ حکومت کا پورا فرض منصبی ہے۔ کہ وہ عوام کے دلوں میں اضطراب اور سماج دشمن عناصر کا خوف نکال دے۔ ایک سال پہلے جب انہوں نے وزارت کا عہدہ سنبھالا تھا۔ اس وقت کے حالات کا مقابلہ کیا جائے۔ تو بلاشبہ موجودہ حالات میں تبدیلی اطمینان بخش حد تک واقع ہوئی ہے۔ اور بڑے جرائم کی تعداد میں پانچ سو کی کمی ہو گئی ہے۔

سرحد میں متحدہ محاذ کی ضرورت نہیں!

پشاور ۱۲ اپریل:۔ صوبہ سرحد جناح عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ بعض اخبارات نے جناح عوامی لیگ کونسل کی کاروائی کے متعلق غلط رپورٹیں شائع کی ہیں۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ امریکی امداد کا مسئلہ کسی ایک صوبہ کا مسئلہ نہیں۔ اس لئے صوبائی کونسل میں اس پر غور و خوض نہیں کیا گیا۔ اس لئے یہ کہنا بے بنیاد ہے۔ کہ اس مسئلہ پر ارکان کونسل میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا تھا۔

متحدہ محاذ کے بارے میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ فی الحال سرحد میں متحدہ محاذ بنانے کی ضرورت نہیں۔

خان عبد الغفار خان امریکہ جائیں گے؟

پشاور ۱۲ اپریل:۔ دہلی کے اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق پاکستان میں متعینہ امریکی سفیر مسٹر ہلڈرتھ نے سرخپوش لیڈر خان عبد الغفار خان کو امریکہ جانے کی دعوت دی ہے۔ اور خان عبد الغفار خان نے یہ دعوت منظور کر لی ہے۔ خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکی فوجی امداد کے مسئلہ پر خان عبد الغفار اور امریکی سفیر میں طویل بات چیت ہوئی ہے۔ جس کے دوران امریکی سفیر نے خان عبد الغفار خان کو امریکہ آنے کی دعوت دی۔ جونہی خانصاحب کو پاسپورٹ مل گیا۔ وہ امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔

کابینہ مشرقی بنگال کی توسیع
سہروردی اور فضل الحق میں ملاقات

ڈھاکہ ۱۲ اپریل:۔ پاکستان جناح عوامی لیگ کے کنوینر مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات وزیر اعلیٰ مسٹر فضل الحق سے ایک اور ملاقات کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ بعد میں مسٹر سہروردی نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میں نے مسٹر حق کے ساتھ صوبائی کابینہ میں مختلف اشخاص کی شمولیت کے بارے میں بات چیت کی۔ اور جب تک یہ معاملہ طے نہ ہو جائے۔ میں برابر وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات چیت جاری رکھوں گا۔ آپ نے بتایا کہ بات چیت اطمینان بخش رہی۔

مسٹر سہروردی نے علالت کی وجہ سے کراچی کو روانگی ملتوی کر دی ہے۔ آپ کو گورنر جنرل نے شاہ سعود کی آمد کے سلسلہ میں ایک تقریب میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ ۱۸ اپریل کو آل پاکستان دستور پارٹی کے جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔